سوال

ارتوں پر (423) کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا آدمی کو عمارت کی تعبیر پر خرچ کرنے سے ثواب ملتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قریبی رشتہ داروں پر خرچ کرنے کی دو قسمیں ہیں۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ما إن کل بناء وبال علی صاحبہ إلا ما لا، إلا ما لا" یعنی إلا ما لا بد منہ"

(4161 5237 2830

رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

لرجل فی نفقتہ کلہا إلا التراب -أو قال: فی البناء"

"آدمی کو اس کے ہر قسم کے خرچے پر اجر دیا جاتا ہے لیکن مٹی پر خرچ کیا ہوا باعث اجر نہیں یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا کہ عمارت کی تعمیر میں خرچ کیا ہوا باعث اجر نہیں"(صحیح ... 4163 2483 2831)

نی رحمة اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ اس اور اس سے پچھلی حدیث میں مسلمان کو عمارتیں تعمیر کرنے کا اہتمام اور اسی کا خیال رکھنے سے باز رہنے کا کہا گیا ہے کہ وہ اپنی ضرورت سے زیادہ اس کی پختہ تعمیر نہ کرے۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ خاندان کے چھوٹے اور بڑے ہونے کے اعتبار سے ضرورت میں

فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لِامْرَأَتِهِ وَالثَّالِثُ لِلضَّيْفِ وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ

"ایک بستر آدمی کے لیے ایک بستر اس کی بیوی کے لیے ... کتاب اللباس، باب فی الفواش ... 41422084 ... (3127 673 5557 3385)

لیے حافظ ابن حجر رحمة اللہ علیہ نے اس حدیث کو ترجمة الباب میں ذکر کرنے کے بعد کہا ہے۔

سب کچھ غیر ضروری اشیاء پر محمول کیا جائے گا لیکن جس کے بغیر گزارا ہی نہیں مثلاً رہائش سردی اور گرمی سے بچاؤ کے لیے اشیاء تو وہ اس سے خارج ہیں (یعنی انہیں رکھنے کی اجازت ہے)

حافظ ابن حجر رحمة اللہ علیہ نے بعض لوگوں کا یہ قول بھی نقل کیا ہے کہ ساری عمارت تعمیر کرنا ہی گناہ ہے یہ قول نقل کرنے کے بعد اس کا تعاقب کرتے ہوئے کہا ہے۔

2831)(شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح وطلاق]

ص510

محدث فتویٰ